السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ اس مسئلہ میں فتویٰ سے نوازیں گے کہ نفاس والی عورت کےلئے ضروری ہے کہ وہ چالیس دنوں کے بعد ہی نمازیں پڑھے یا پاک ہونے کی صورت میں وہ چالیس دنوں سے پہلے بھی نماز پڑھ سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت جب پاک ہوجائے تو وہ غسل کر کے روزہ رکھ سکتی ہے اور نماز پڑھ سکتی ہے خواہ اس نے ابھی چالیس دن پورے کیے ہوں یا نہ کئے ہوں۔ اور جب وہ چالیس دن پورے کرلے اور پھر بھی خون جاری ہو تو وہ غسل کر کے نماز شروع کردے خواہ خون جاری ہو۔ کیونکہ چالیس دنوں بعد جاری رہنے والا خون استحاضہ کی مانند خون ہے الا یہ کہ انہی ایام میں خون حیض جاری ہوجائے تو پھر اسے معمول کے ایام کے مطابق صوم وصلواۃ کو چھوڑ دینا ہوگا اور ایام ختم ہونے کی بعد غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کرنا ہوگی۔ وباللہ التوفیق (وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر318

محدث فتویٰ